



FRIEDRICH NAUMANN  
FOUNDATION For Freedom.  
Pakistan



ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

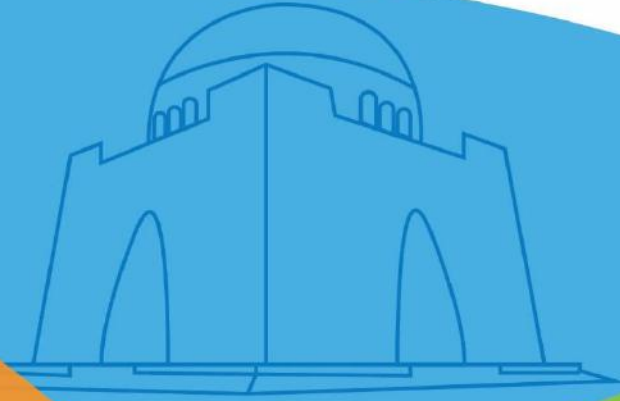
DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN



Democratic  
Local Governance for  
Development in Pakistan

# سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب ڈسٹرکٹ صوابی

اگست ۲۰۲۰



سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب	عنوان
صوابی	ضلع
سماجی بہبود رابطہ کونسل اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	سروے
پراجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پراجیکٹ مینیجر مہوش لودھی	سپروائزرز
سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	تحقیق اور تحریر
عامر اعجاز	سروے ڈیزائن و جائزہ
نوید اشرف	ڈیزائننگ
یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان	مالی معاونت
7 <sup>th</sup> ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)	ایڈیشن

## مندرجات

- 1 ..... دیباچہ
- 3 ..... سروے کا طریقہ کار
- 3 ..... سوالنامہ کی تیاری
- 3 ..... علاقوں کا انتخاب
- 3 ..... سروے ٹیم
- 3 ..... سروے
- 3 ..... سروے کے شرکاء
- 4 ..... سروے سکیل
- 5 ..... صوابی میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے
- 6 ..... گزشتہ چار سالوں کے دوران صوابی میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
- 7 ..... سروے کے نتائج

## دیباچہ

خیبر پختونخواہ رقبہ اور آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ خیبر پختونخواہ کی آبادی پاکستان کی مجموعی آبادی کے 14.69% حصہ پر مشتمل ہے۔ یہ صوبہ پہاڑی سلسلے اور پہاڑوں سے گھرے ہوئے میدانی علاقوں پر مشتمل ہے۔ پہاڑی سلسلوں کے باعث کچھ علاقوں تک پہنچنا خاصا دشوار ہے۔ خیبر پختونخواہ میں 36 اضلاع ہیں<sup>2</sup>۔

دنیا کے دوسرے ترقی پذیر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ عالمی ادارہ برائے صحت کے معیار کے مطابق پاکستان کی صرف 15% آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر ہے<sup>3</sup>۔ اگر صرف خیبر پختونخواہ کی ہی بات کی جائے تو خیبر پختونخواہ واٹر پالیسی<sup>4</sup> 2015 کے مطابق صوبے میں مجموعی طور پر پینے کے پانی کا بڑا ذریعہ زیر زمین سے حاصل کیا جاتا ہے مگر پانی کے مسلسل استعمال، ماحولیاتی آلودگی اور دیگر وجوہات کی بناء پر زیر زمین پانی کی سطح تشویشناک حد تک کم ہوتی جا رہی ہے۔ آبپاشی اور صنعتی آلودگی کی وجہ سے پانی کے بالائی زمین میں موجود ذرائع پینے کے قابل نہیں رہے۔ خیبر پختونخواہ واٹر پالیسی کے مطابق خیبر پختونخواہ کے 41 فیصد شہری سرکاری پانی (پائپ واٹر) استعمال کرتے ہیں جبکہ دیہی آبادی کی ایک بڑی تعداد پینے کے صاف پانی کی سہولت سے محروم ہے۔ واٹر پالیسی سے ظاہر ہے کہ 41 فیصد شہری سرکاری پانی استعمال کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر فراہمی آب کے حوالے سے سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وفاقاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور اُمنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نو مین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پراجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پراجیکٹ کی عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی پر ہے۔ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پراجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سروے سے حاصل کردہ نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر بنایا جاسکے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

<sup>1</sup> Rana, Shahbaz "6th census findings: 207 million and counting", The Express Tribune, August 25, 2017.

<https://tribune.com.pk/story/1490674/57-increase-pakistans-population-19-years-shows-new-census/> accessed on Nov 27, 2019)

<sup>2</sup> <http://kp.gov.pk/page/quickviewofkhyberpakhtunkhwa> (Accessed December 24, 2019)

<sup>3</sup> [World Water Day: Contaminated water, a big issue in Pakistan](#). (accessed on Nov 27, 2019)

<sup>4</sup> [KP Water Policy 2015](#) accessed on Nov 27, 2019)

اس ضمن میں صوبہ خیبر پختونخواہ کے دو اضلاع بونیر اور صوابی میں واٹر سپلائی کی صورتحال کو جانچنے کے لئے سروے کیا گیا۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ہر ضلع سے گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

## سروے کا طریقہ کار

### سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے اگیز کیٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

### علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (صوبائی خاص 1، صوبائی خاص II، منیری پایان 1، صوبائی منیری II، منیری بلاء I، منیری بلاء II، اور زائدہ IV) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب چناؤ [www.randomizer.org](http://www.randomizer.org) کی مدد سے کیا گیا۔

### سروے ٹیم

یہ سروے 18 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم سماجی بہبود رابطہ کو نسل کے اشتراک سے کیا گیا۔

### سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کو نسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دوسرا مرحلہ میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

### سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

### تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر

کئے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

### سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان	آسان	نہ آسان نہ ہی مشکل	کچھ حد تک مشکل	مشکل
----------	------	--------------------	----------------	------

بہت مطمئن	مطمئن	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	غیر مطمئن	بہت غیر مطمئن
-----------	-------	--------------------------	-----------	---------------

### سروے کے دوران مشکلات

صوابی کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سو النامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

## صوابی میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سی پی ڈی آئی کی جانب سے اگست 2020 میں سی آر سی سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے صوابی میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ صوابی کے شہری پانی کے حصول کے لیے مختلف ذرائع استعمال کرتے ہیں اور ایک بڑی تعداد میں شہری پانی کی سہولیات سے مطمئن ہیں۔ سروے کے 200 شرکاء میں سے 85.50% کے گھر میں پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ موٹر پمپ ہے۔ 83.33% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ، جبکہ 95% کے مطابق حاصل کردہ پانی کی مقدار انکی ضروریات کے لئے کافی ہے۔

87.50% جواب دہندگان کے مطابق پانی سارا سال دستیاب رہتا ہے جبکہ 28% کے مطابق جولائی اور 36% کے مطابق جون میں پانی دستیاب نہیں ہوتا۔ ایک بڑی تعداد میں جواب دہندگان نے بتایا کہ پانی صاف اور کسی قسم کی گندگی اور بو سے پاک ہوتا ہے۔

سروے کے 88.50% شرکاء نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں انہوں نے حکام کو پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت نہیں کی۔ مجموعی طور پر 90.50% رائے دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں جبکہ 3% کسی حد تک مطمئن ہیں۔ غیر مطمئن ہونے کی وجوہات پانی کی کم مقدار ہے۔

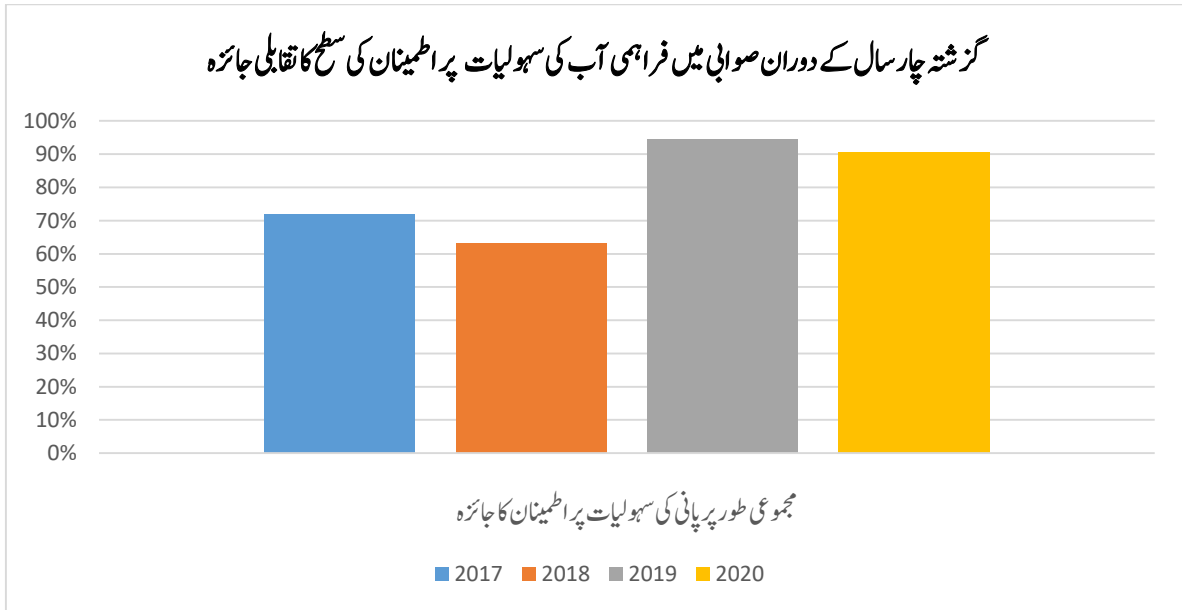


## گزشتہ چار سالوں کے دوران صوابی میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پراجیکٹ کے 15 اضلاع میں سروے کیا جاتا ہے۔ اس سروے کا مقصد حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں عوامی رائے لینا ہے۔ اس سروے کے نتائج کی بنیاد پر سٹیژن رپورٹ کارڈ تیار کیا جاتا ہے۔

اس پراجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس گروپ کے ممبران رضاکارانہ طور پر پراجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ صوابی اور سماجی بہبود رابطہ کونسل نے پریس کانفرنسز اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور پانی کی سہولیات میں بہتری کے لیے بارہا مطالبہ کیا گیا۔

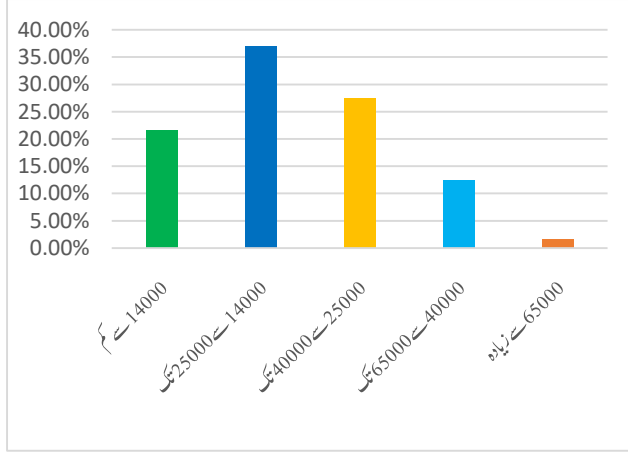
اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے میں پانی کی فراہمی کی صورت حال میں واضح بہتری آئی ہے۔ یہ مثبت تبدیلی ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران کی کاوشوں کی بدولت ممکن ہوئی ہے۔ گزشتہ چار سال کے دوران صوابی میں فراہمی آب کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔



## سروے کے نتائج

### 1- کل ماہانہ آمدنی

37% جواب دہندگان کی ماہانہ آمدنی 14000 سے 25000 تک ہے۔

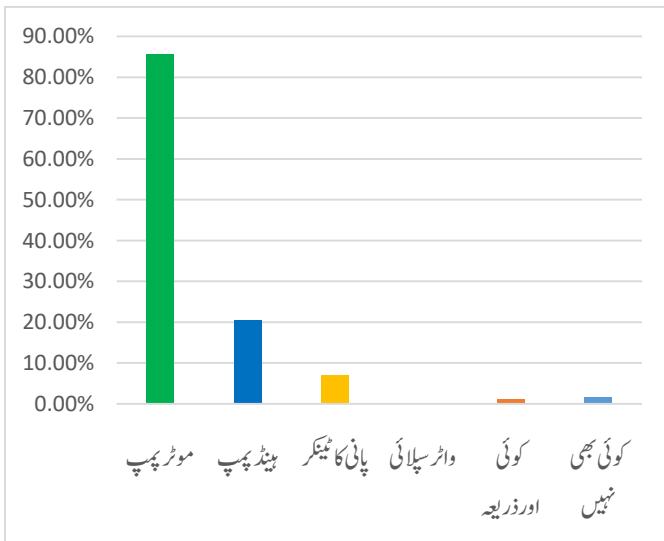


جوابات	مکملہ جوابات
43	21.50%
74	37.00%
55	27.50%
25	12.50%
3	1.50%
200	کل

### پینے کے پانی کی سہولیات

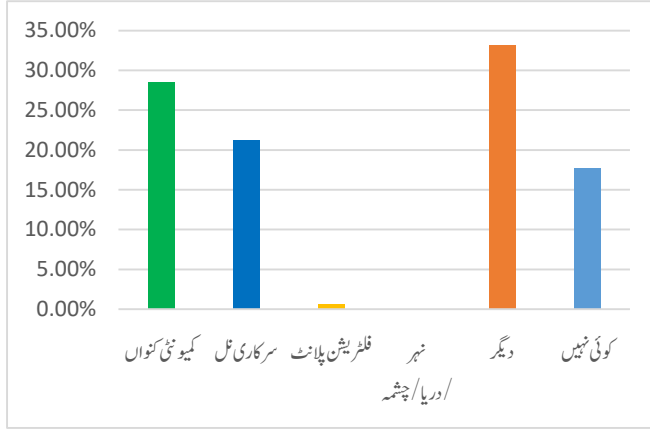
2- ذیل میں دیئے گئے پانی کے کونسے ذرائع آپ کے گھر میں موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

85.50% جواب دہندگان کے گھر میں پانی کے حصول کا ذریعہ موٹر پمپ ہے۔



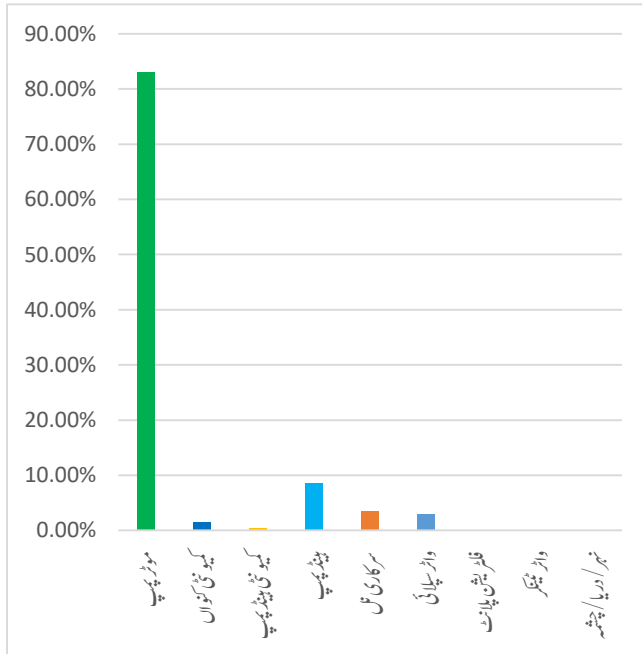
جوابات	مکملہ جوابات
171	85.50%
41	20.50%
14	7.00%
0	0.00%
2	1.00%
3	1.50%
200	کل

3- ذیل میں دیئے گئے پینے کے پانی کے کونسے ذرائع آپکے گھر کے قریب موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)  
28.57% جواب دہندگان کے گھر کے قریب پینے کے پانی کا ذریعہ کمیونٹی کنواں ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
50	28.57%	کمیونٹی کنواں
37	21.14%	سرکاری ٹل
1	0.57%	فلٹریشن پلانٹ
0	0.00%	نہر / دریا / چشمہ
58	33.14%	دیگر
31	17.71%	کوئی نہیں
200		مکمل

4- آپ اپنے گھر کیلئے پانی کے حصول کا سب سے بڑا کونسا ذریعہ استعمال کرتے ہیں؟  
83% جواب دہندگان کے مطابق موٹر پمپ پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔



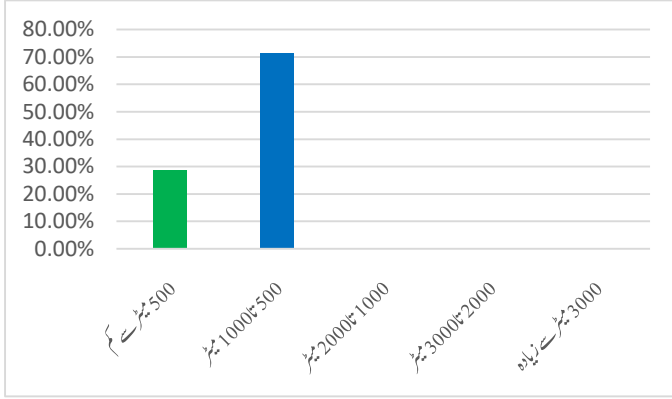
جوابات		مکملہ جوابات
166	83.00%	موٹر پمپ
3	1.50%	کمیونٹی کنواں
1	0.50%	کمیونٹی ہینڈ پمپ
17	8.50%	ہینڈ پمپ
7	3.50%	سرکاری ٹل
6	3.00%	واٹر سپلائی
0	0.00%	فلٹریشن پلانٹ
0	0.00%	واٹر ٹینکر
0	0.00%	نہر / دریا / چشمہ
200		مکمل

## سرکاری ٹل

(اس حصے میں سرکاری ٹل کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف سرکاری ٹل استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

5- سرکاری ٹل جسے آپ استعمال کرتے ہیں وہ آپکے گھر سے کتنے فاصلے پر ہے؟

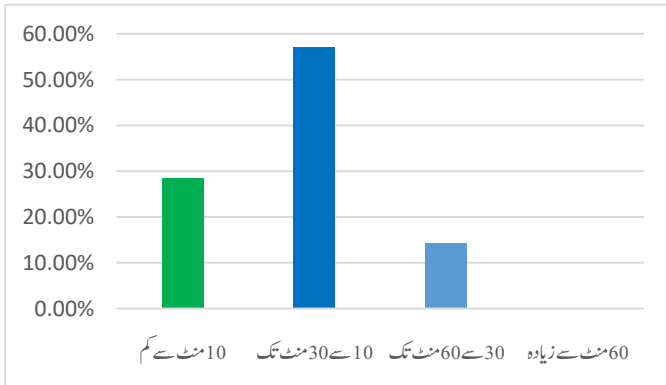
71.43% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل 500 تا 1000 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	28.57%
5	71.43%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
7	کل

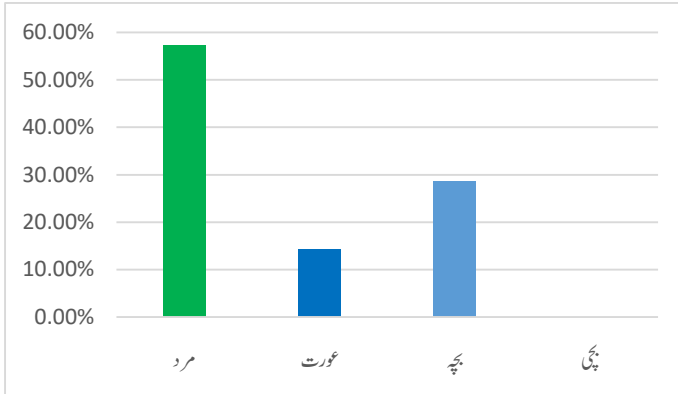
6- آپکے گھر سے سرکاری ٹل تک پانی لانے کے لئے کتنا وقت لگتا ہے؟

57.14% جواب دہندگان کو سرکاری ٹل سے پانی لانے میں 10 سے 30 منٹ تک کا لگتا ہے۔



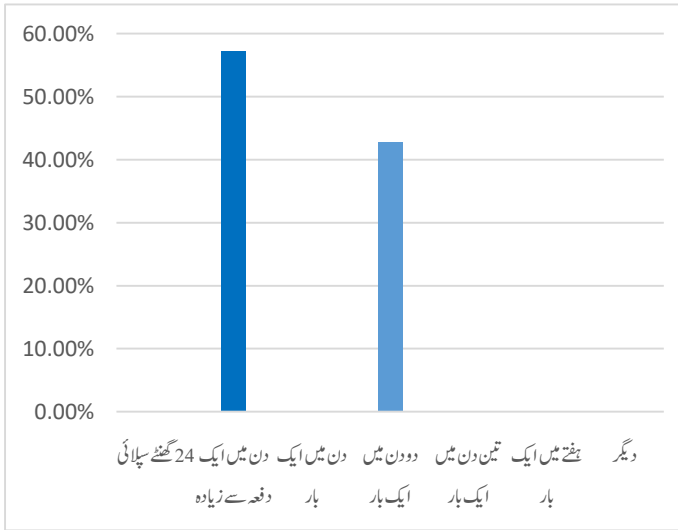
جوابات	مکملہ جوابات
2	28.57%
4	57.14%
1	14.29%
0	0.00%
7	کل

7- عام طور پر سرکاری ٹل سے پانی کون بھر کر لاتا ہے؟  
 %57.14 جو اب دہندگان کے مطابق مرد پانی بھر کر لاتے ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
4	57.14%	مرد
1	14.29%	عورت
2	28.57%	بچہ
0	0.00%	بیٹی
7		مکمل

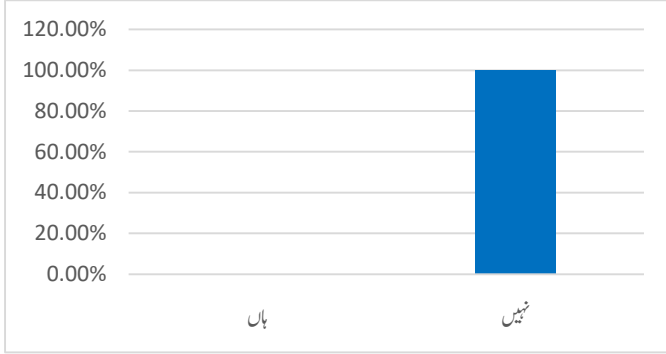
8- سرکاری ٹل پر واٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟  
 %57.14 جو اب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل میں پانی دن میں ایک دفعہ سے زیادہ آتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	24 گھنٹے سپلائی
4	57.14%	دن میں ایک دفعہ سے زیادہ
0	0.00%	دن میں ایک بار
3	42.86%	دو دن میں ایک بار
0	0.00%	تین دن میں ایک بار
0	0.00%	ہفتے میں ایک بار
0	0.00%	دیگر
7		مکمل

9- کیا سرکاری ٹل پر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

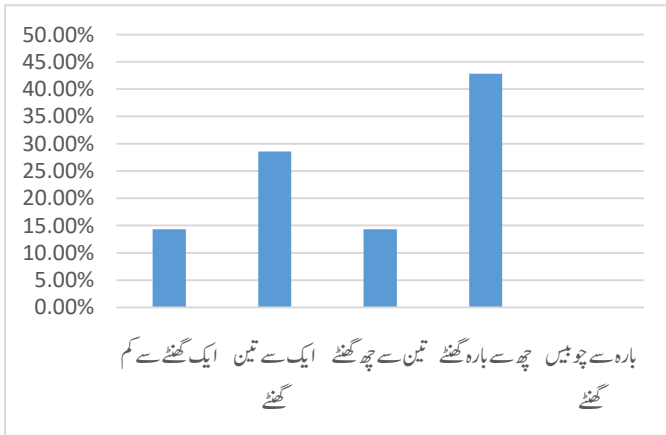
100% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل پر پانی کی فراہمی کا دورانیہ انکی ضرورت کے لئے کافی نہیں ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
7	100.00%
7	کل

10- جن دنوں میں آپکو سرکاری ٹل سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟

42.86% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل سے پانی چھ سے بارہ گھنٹے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	14.29%
2	28.57%
1	14.29%
3	42.86%
0	0.00%
7	کل

11- کیا سرکاری ٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

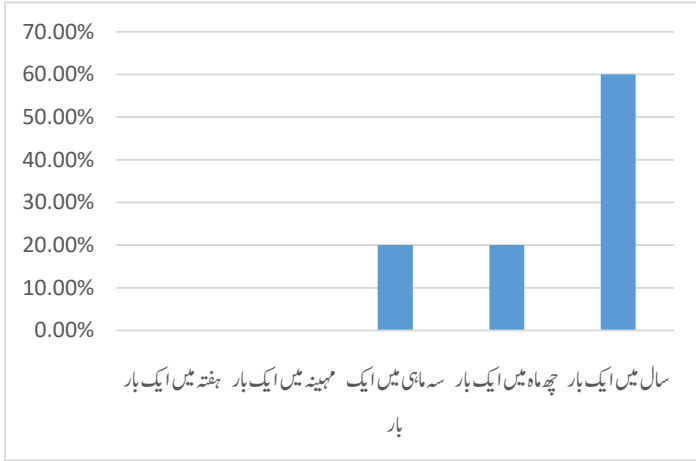
71.43% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل گزشتہ ایک سال کے دوران خراب ہوا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
5	71.43%
2	28.57%
7	کل

12- سرکاری ٹل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

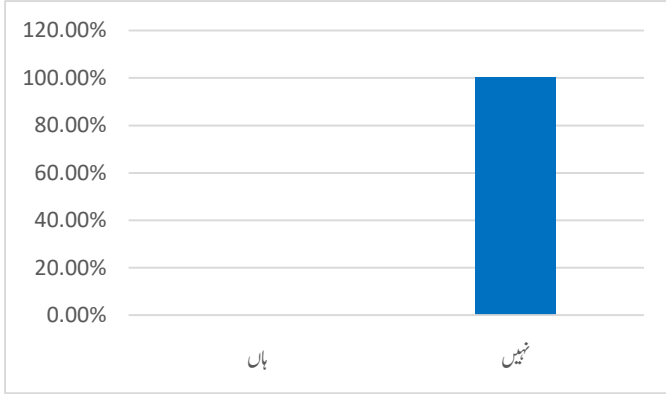
60% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل سال میں ایک بار خراب ہوا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
1	20.00%
1	20.00%
3	60.00%
7	کل

13- کیا سرکاری ٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

100% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک نہیں کیا جاتا۔



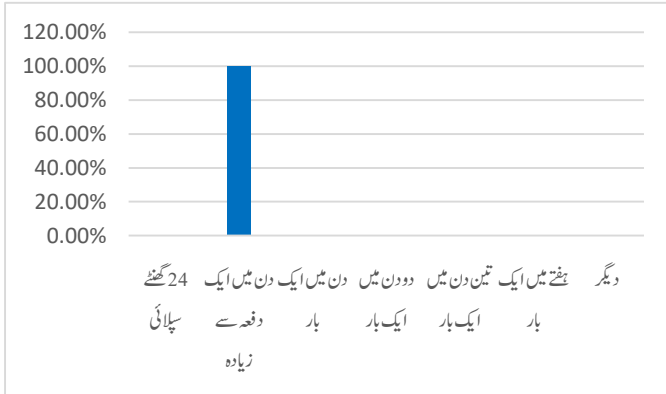
جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
5	100.00%
5	کل

### واٹر سپلائی

(اس حصے میں واٹر سپلائی کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف واٹر سپلائی استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

14- آپ کے گھر پر واٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

100% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی دن میں دن میں ایک دفعہ سے زیادہ دستیاب ہوتا ہے۔

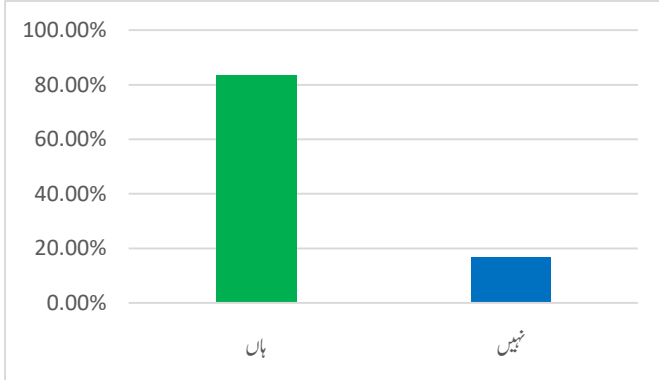


جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
6	100.00%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
6	کل



15- کیا آپ کے گھر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

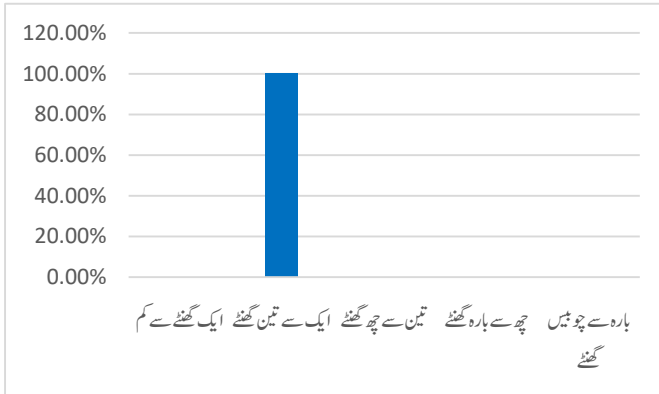
83.33% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
5	83.33%	ہاں
1	16.67%	نہیں
6		کل

16- جن دنوں میں آپکو واٹر سپلائی سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟

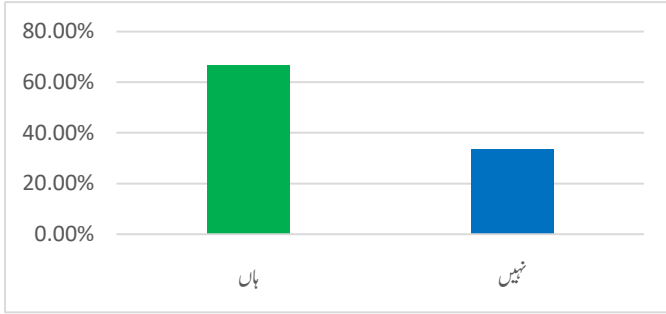
100% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی سے پانی دن میں ایک سے تین گھنٹے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	ایک گھنٹے سے کم
6	100.00%	ایک سے تین گھنٹے
0	0.00%	تین سے چھ گھنٹے
0	0.00%	چھ سے بارہ گھنٹے
0	0.00%	بارہ سے چوبیس گھنٹے
6		کل

17- کیا وائرسپلائی کا نل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

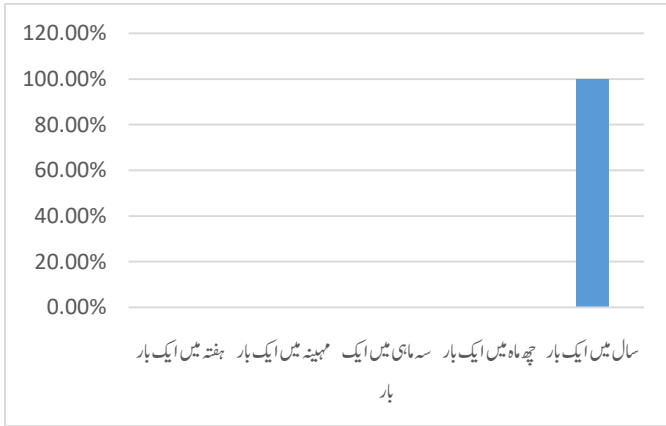
66.67% جواب دہندگان کے مطابق وائرسپلائی کا نل گزشتہ ایک سال میں خراب ہو چکا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
4	66.67%	ہاں
2	33.33%	نہیں
6		کل

18- وائرسپلائی کا نل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

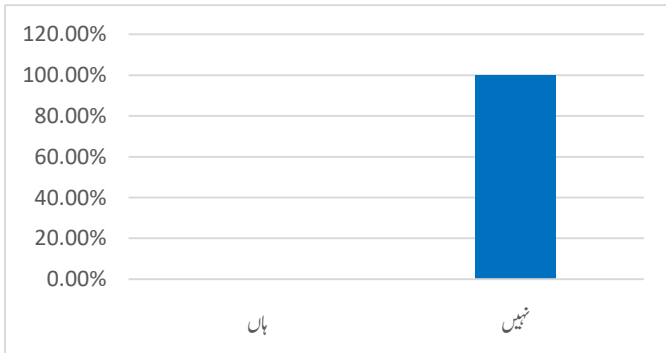
100% جواب دہندگان کے مطابق وائرسپلائی کا نل سال میں ایک بار خراب ہو چکا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	ہفتہ میں ایک بار
0	0.00%	مہینہ میں ایک بار
0	0.00%	سہ ماہی میں ایک بار
0	0.00%	چھ ماہ میں ایک بار
6	100.00%	سال میں ایک بار
6		کل

19- کیا وائرسپلائی کا نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

100% جواب دہندگان کے مطابق وائرسپلائی کا نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک نہیں کروایا جاتا۔



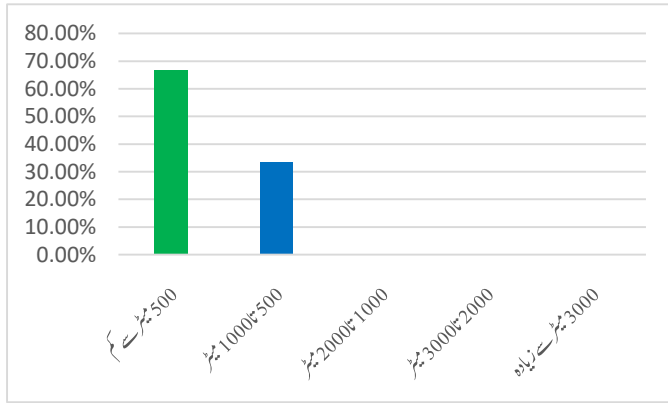
جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	ہاں
6	100.00%	نہیں
6		کل

## کمیونٹی کنواں

(اس حصے میں کمیونٹی کنواں کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف کمیونٹی کنواں استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو۔)

20- آپ کے گھر سے کمیونٹی کنواں کتنے فاصلے پر ہے؟

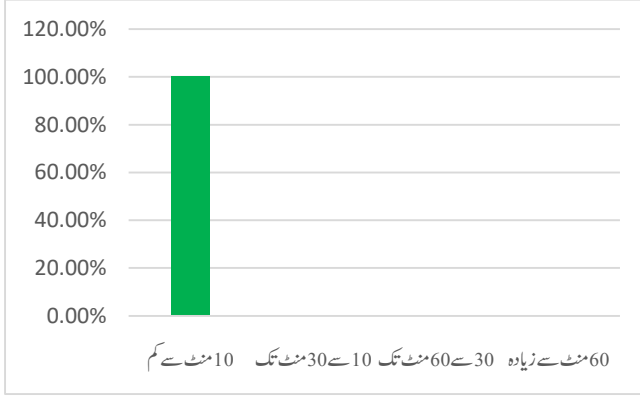
33.33% جواب دہندگان کے مطابق کمیونٹی کنواں ان کے گھر سے 500 سے 1000 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	66.67%
1	33.33%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
3	کل

21- آپ کے گھر سے کیونٹی کنواں سے پانی لانے کے لیے کتنا وقت لگتا ہے؟

100% جواب دہندگان کو کیونٹی کنواں سے پانی لانے 10 منٹ سے کم وقت لگتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
3	100.00%	10 منٹ سے کم
0	0.00%	10 سے 30 منٹ تک
0	0.00%	30 سے 60 منٹ تک
0	0.00%	60 منٹ سے زیادہ
3		کل

22- عام طور پر پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

66.67% جواب دہندگان کے مطابق مرد پانی بھر کر لاتے ہیں۔

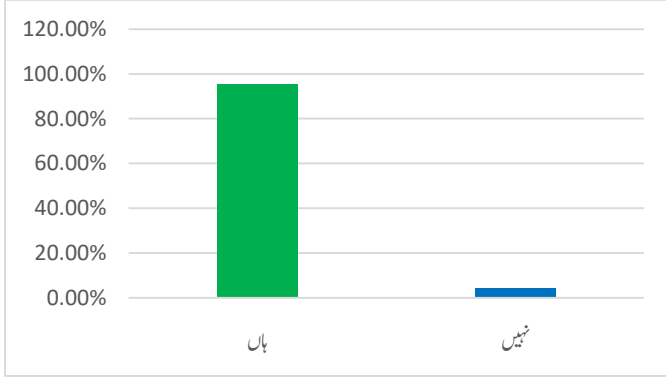


جوابات		مکملہ جوابات
2	66.67%	مرد
1	33.33%	عورت
0	0.00%	بچہ
0	0.00%	بچی
3		کل

عمومی سوالات

23- کیا پانی کی جو مقدار آپ حاصل کر پاتے ہیں وہ آپ کے لئے کافی ہے؟

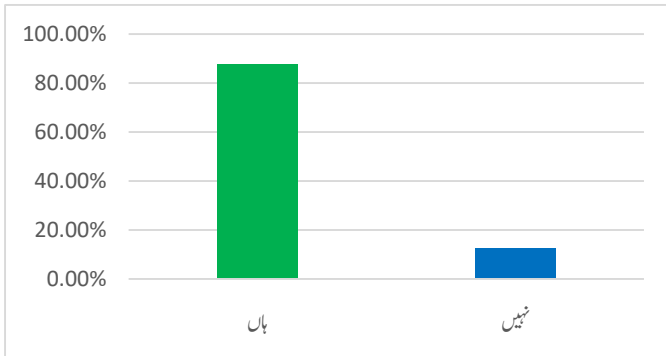
95% جواب دہندگان کے مطابق حاصل کردہ پانی کی مقدار انکی ضروریات کے لئے کافی ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
191	95.50%	ہاں
9	4.50%	نہیں
200		کل

24- کیا پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے؟

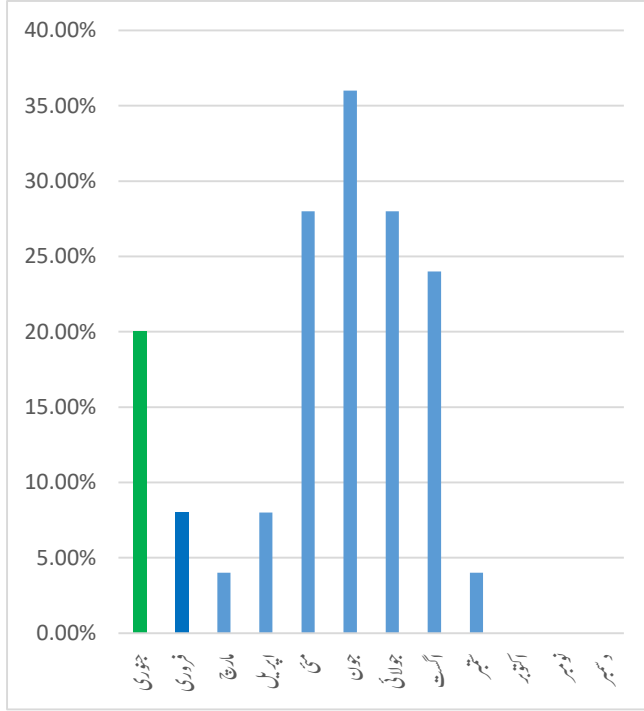
87.50% جواب دہندگان کے مطابق پانی سارا سال دستیاب رہتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
175	87.50%	ہاں
25	12.50%	نہیں
200		کل

25- کن مہینوں میں آپکو یہاں سے پانی دستیاب نہیں ہوتا؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)۔

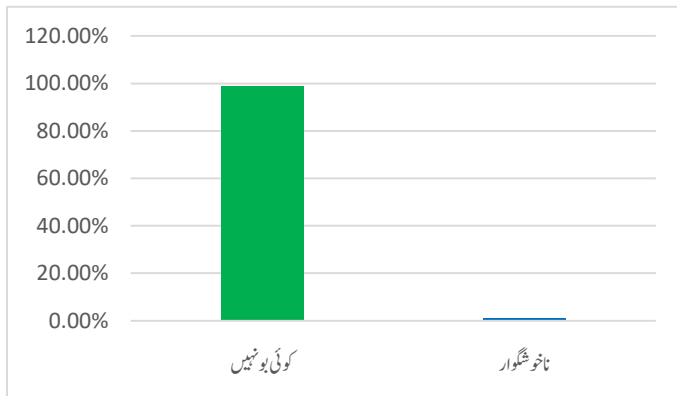
28% جواب دہندگان کے مطابق جولائی جبکہ 36% کے مطابق جون میں پانی دستیاب نہیں ہوتا۔



جوابات		ممکنہ جوابات
5	20.00%	جنوری
2	8.00%	فروری
1	4.00%	مارچ
2	8.00%	اپریل
7	28.00%	مئی
9	36.00%	جون
7	28.00%	جولائی
6	24.00%	اگست
1	4.00%	ستمبر
0	0.00%	اکتوبر
0	0.00%	نومبر
0	0.00%	دسمبر
25		مکمل

26- عام طور پر پانی کی بوس طرح کی ہوتی ہے؟

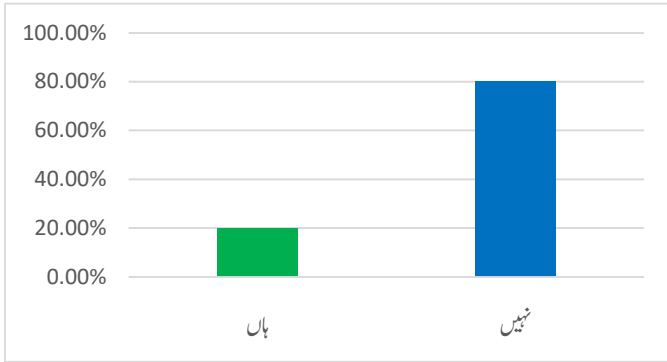
99% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی کوئی بو نہیں ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
197	98.99%	کوئی بو نہیں
3	1.01%	ناخوشگوار
200		مکمل

27- عام طور پر کیا پانی کا کوئی ذائقہ ہوتا ہے؟

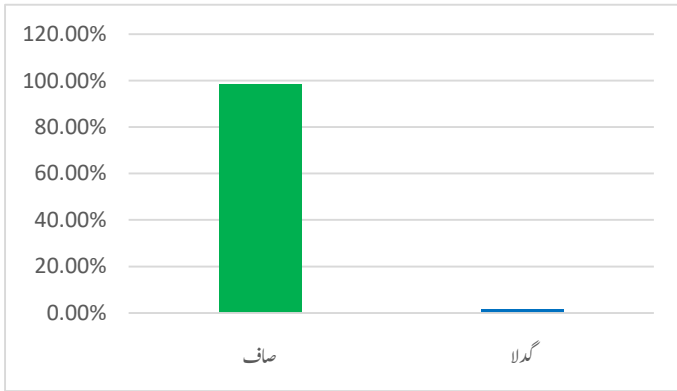
80% جواب دہندگان کے مطابق پانی کا کوئی ذائقہ نہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
40	20.00%
160	80.00%
200	کل

28- عام طور پر پانی کس طرح کا نظر آتا ہے؟

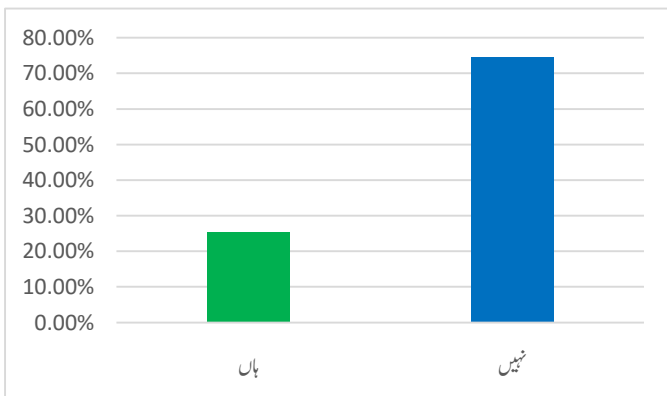
98.50% جواب دہندگان کے مطابق پانی دیکھنے میں صاف ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
197	98.50%
3	1.50%
200	کل

29- کیا آپ پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں؟

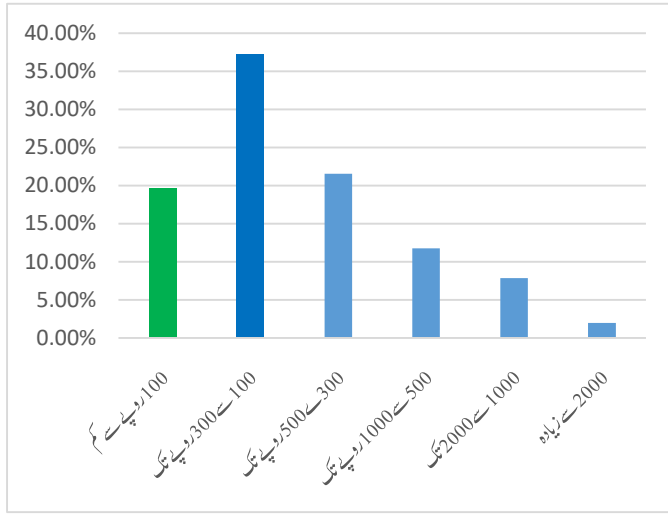
74.50% جواب دہندگان پانی کے لئے ادائیگی نہیں کرتے۔



جوابات	مکملہ جوابات
51	25.50%
149	74.50%
200	کل

30- ایک ماہ میں آپ پانی کے لئے کتنی ادائیگی کرتے ہیں؟

37.25% جواب دہندگان پانی کے لئے 100 سے 300 روپے تک ماہانہ ادائیگی کرتے ہیں۔

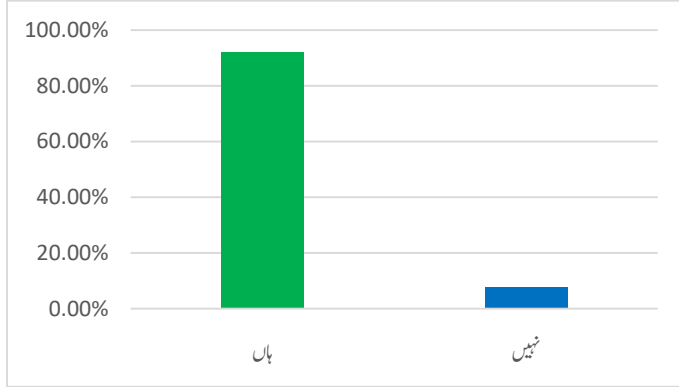


جوابات	مکملہ جوابات
10	19.61%
19	37.25%
11	21.57%
6	11.76%
4	7.84%
1	1.96%
51	مکمل



31- کیا جو بل آپ کو وصول ہوتے ہیں وہ بالکل صحیح ہوتے ہیں؟

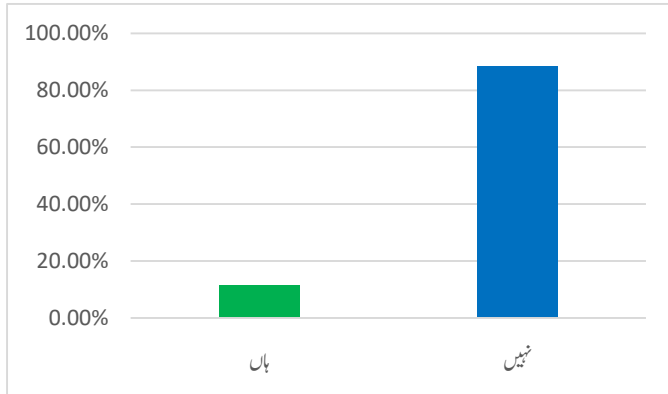
92.16% جواب دہندگان کے مطابق انہیں صحیح بل وصول ہوتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
47	92.16%
4	7.84%
51	کل

32- کیا گزشتہ ایک سال میں آپ نے پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت کی ہے؟

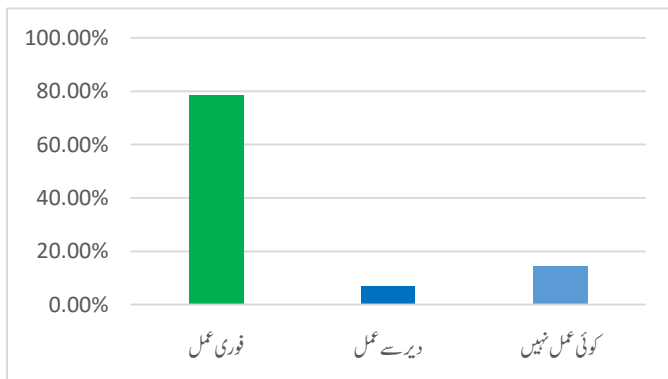
88.50% جواب دہندگان نے گزشتہ ایک سال میں پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت نہیں کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
23	11.50%
177	88.50%
200	کل

33- آپکی شکایت کا کیا نتیجہ نکلا؟

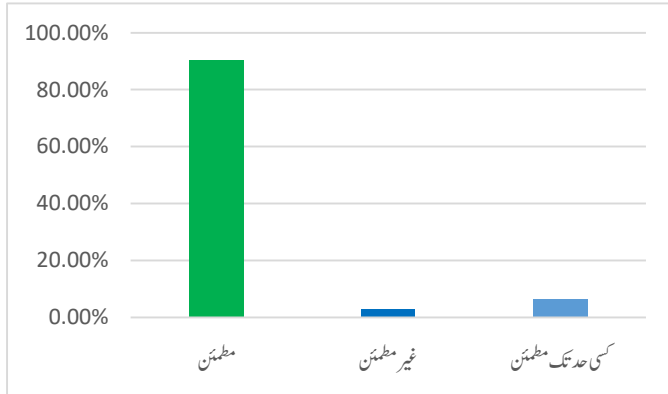
14.29% جواب دہندگان کے مطابق ان کی شکایت پر کوئی عمل نہیں ہوا۔



جوابات	مکملہ جوابات
20	78.57%
1	7.14%
2	14.29%
23	کل

34- مجموعی طور پر کیا آپ اپنے پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں؟

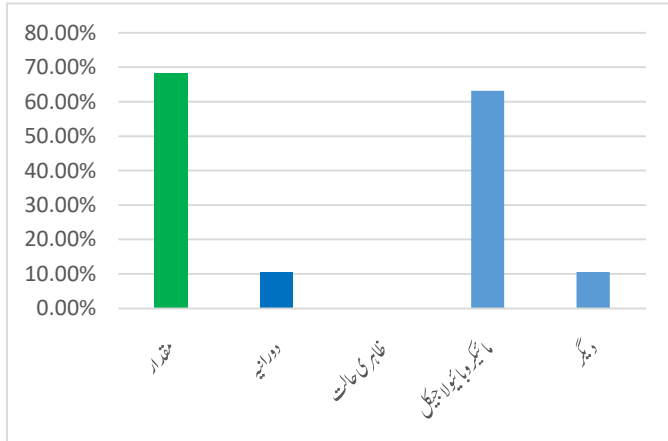
90.50% جواب دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
181	90.50%	مطمئن
6	3.00%	غیر مطمئن
13	6.50%	کسی حد تک مطمئن
200		مکمل

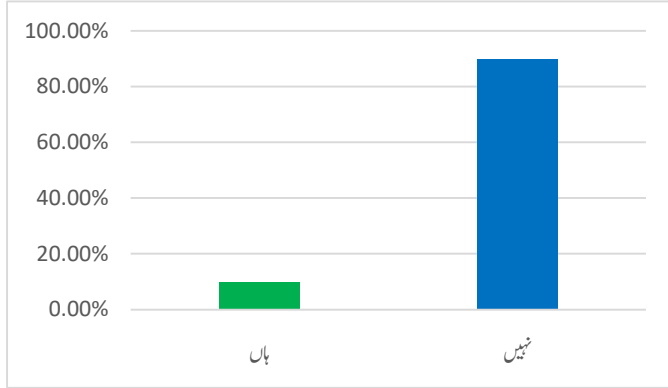
35- غیر مطمئن ہونے یا کسی حد تک مطمئن ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

68.42% جواب دہندگان پانی کی مقدار سے غیر مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
13	68.42%	مقدار
2	10.53%	دورانہ
0	0.00%	ظاہری حالت
12	63.16%	مائیکرو بائیو لاجیکل
2	10.53%	دیگر
19		مکمل

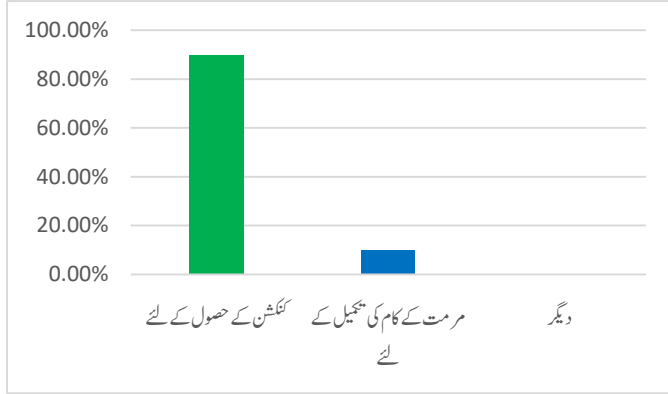
36- کیا گذشتہ ایک سال کے دوران پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے آپ نے کوئی رشوت ادا کی ہے؟  
90% جواب دہندگان نے پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے رشوت ادا نہیں کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
20	10.00%
180	90.00%
200	مکمل

37- حال ہی میں کس مقصد کے لئے آپ نے کوئی رشوت دی ہے؟

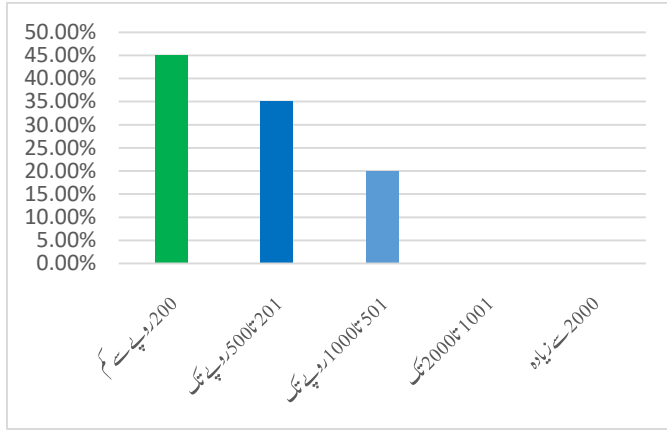
90% جواب دہندگان نے کنکشن کے حصول اور 10% نے مرمت کے کام کی تکمیل کے لئے رشوت دی۔



جوابات	مکملہ جوابات
18	90.00%
2	10.00%
0	0.00%
20	مکمل

### 38- آپ نے کتنی رقم ادا کی؟

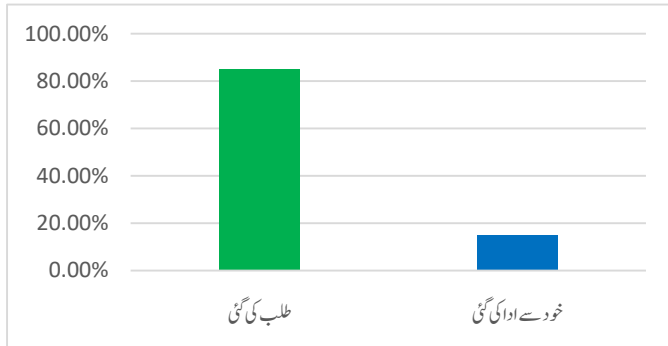
45.00% جواب دہندگان نے 200 روپے سے کم رشوت ادا کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
9	45.00%
7	35.00%
4	20.00%
0	0.00%
0	0.00%
20	مکمل

### 39- کیا رشوت طلب کی گئی تھی یا آپ نے خود سے ادا کی؟

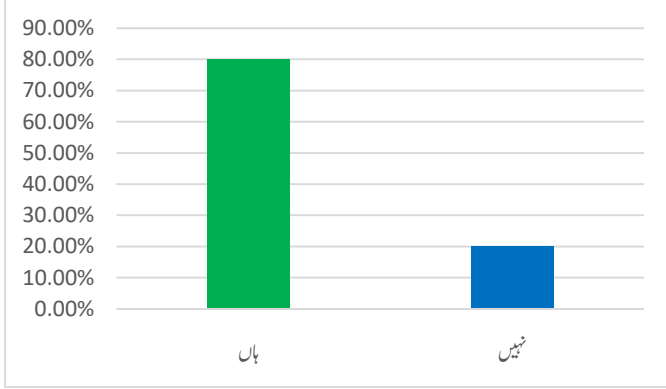
85% جواب دہندگان کے مطابق رشوت طلب کی گئی۔



جوابات	مکملہ جوابات
17	85.00%
3	15.00%
20	مکمل

40- کیا رشوت دینے کے بعد کام ہو گیا؟

80% جواب دہندگان کا کام رشوت ادا کرنے کے بعد ہو گیا۔



جوابات		مکلہ جوابات
16	80.00%	ہاں
4	20.00%	نہیں
20		مکلہ



This project is co-funded by  
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN  
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوئمن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ اینیشیویز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوئمن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔



FNF Pakistan

| cpdi.pakistan

| dlq.pakistan



FNFPakistan

| cpdi\_pakistan

| DLG\_Pakistan



southasia.fnst.org

| cpdi-pakistan.org

| dlq-pakistan.org